



4623CH04

پری کا وردان

بہت زمانہ گزرا۔ دور جنگل میں ایک لکڑہار اور اس کی بیوی رہا کرتے تھے۔ ان کا ایک چھوٹا سا جھونپڑا تھا۔ لکڑہار بہت محنتی تھا اپنی محنت سے وہ لوگ اپنا گھر چلاتے تھے۔ ان کے پڑوںی بہت امیر تھے اور عیش کی زندگی گزارتے تھے لیکن لکڑہار اور اس کی بیوی کو اپنی گزر کرنے کے لیے دن رات کام کرنا پڑتا تھا۔

ایک دن لکڑہار آگ کے سامنے بیٹھا ہوا اپنے ہاتھ سینک رہا تھا۔ اس کی بیوی موزے ہن رہی تھی۔ دونوں اپنی



قسمت کا تذکرہ کر رہے تھے۔ لکڑہارے کی بیوی امیر بننا چاہتی تھی اس نے کہا۔ ”اگر میرے پاس وہ سب کچھ ہوتا جو میں چاہتی ہوں تو سب پڑوسیوں کی طرح اچھی زندگی گزارتی۔“

”ہاں یہ تو ہے۔“ اُس کے شوہر نے کہا۔ ”اچھا ہوتا کہ ہم پریوں کے دلیں میں ہوتے۔ ایک پری ہمیں ملتی ہم اس سے اپنی بہت سی خواہشات کا تذکرہ کرتے اور وہ ہمیں سب کچھ دے دیتی۔“
بیوی بولی ”ہماری ایسی قسمت کہاں کہ ہمیں پری مل جائے۔“



لکڑہارے کی بیوی کے منھ سے یہ الفاظ نکلے ہی تھے کہ ایک خوب صورت پری سامنے آ کر کھڑی ہو گئی۔
”تم مجھے یاد کر رہی تھیں۔ میں حاضر ہوں تمھیں کیا چاہیے۔ میں وعدہ کرتی ہوں کہ تم تین مرتبہ جو خواہش بھی کرو گی وہ خواہش پوری کی جائے گی۔“ یہ کہہ کر وہ پری غائب ہو گئی۔
لکڑہارا اور اُس کی بیوی حیران تھے۔ جو بات مذاق میں کہہ رہے ہے تھے وہ سب ٹھیک ہو گیا۔ اب اُن کے سامنے یہ سوال کہ وہ کیا خواہش کریں۔
بیوی بولی۔ ”اگر تم یہ سب مجھ پر چھوڑ دو تو میں سوچ کر بتاؤں کہ کیا ما انگا جائے۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ دولت

سے بہتر کوئی چیز نہیں کہ یہ دولت انسان کو بڑا بنا دیتی ہے۔ اوپری سوسائٹی میں شامل ہونے کے لیے روپیہ بہت ضروری ہے۔“

”واہ! یہ بھی کوئی بات ہوئی۔ تم امیر ہو بھی گئیں تو یہاں ہو سکتی ہو۔ نوجوانی میں مر سکتی ہو۔ ڈاکو تھماری دولت چراکتے ہیں اس لیے عقل مندی اس میں ہے کہ ہم صحت و سلامتی اور لمبی عمر کی خواہش کریں۔“

”اگر ہم غریب ہیں تو لمبی عمر کا کیا ہوگا؟ کیا میں پوچھ سکتی ہوں؟ ہمیشہ مصیبت میں گرفتار ہیں گے۔ پری نے ہمارے ساتھ زیادتی کی مجھ سے تو وہ ایک درجن خواہش پورا کرنے کا وعدہ کرتی تو کچھ بات بنتی۔ مجھے تو بہت سی چیزوں کی ضرورت ہے۔“

”ٹھیک ہے ہم کل تک سوچ لیں اور طے کر لیں۔ جلد آگ جلاو۔“

بیوی نے لکڑیاں لیں اور آگ جلانی شروع کر دی۔ آگ بہت تیز جل رہی تھی۔ غیر شعوری طور پر اس کی زبان سے نکلا ”کیا اچھا ہوتا کہ رات کے کھانے میں کتاب ہوتے۔“ اس کی زبان سے یہ بات نکلی ہی تھی کہ کتاب سامنے آگئے۔

لکڑہارے نے جب یہ دیکھا تو سر پکڑ کر بیٹھ گیا۔ ”چھوڑی عورت۔ تھمارے چھوپن نے یہ دن دکھایا تم نے ایک خواہش کا گلا گھونٹ دیا اب صرف دو باقی ہیں۔ میرا جی تو یہ چاہتا ہے کہ یہ سب کتاب تھمارے اور پر چھینک دوں۔“ جیسے ہی اس کی زبان سے یہ الفاظ نکلے کتاب لکڑہارے کی بیوی کے سر پر چپک گئے۔ یہ دیکھ کر دونوں پریشان ہو گئے۔ دونوں ایک دوسرے پر غصہ کرنے لگے۔

پیاری بیوی میں نے جو کچھ کہا میں قسم کھا کر کہتا ہوں بغیر سوچے سمجھے کہا۔ میں اتنا غصے میں تھا کہ تم نے ایک خواہش کو ضائع کر دیا۔ اب کیا کروں۔

میں کچھ نہیں جانتی اپنے آپ کو ختم کر لوں گی اب بھی ایک خواہش باقی ہے یا تو اس خواہش کو مجھے کہنے دو ورنہ میں کھڑکی سے کو دکر مرجاوں گی۔ وہ جیسے ہی لکڑہارے کے سامنے دوڑی لکڑہارے نے اُسے پکڑ لیا وہ اُس سے بہت محبت کرتا تھا۔ زک جاؤ زک جاؤ تم جو چاہو ماںگ لو مجھے کوئی مطلب نہیں۔

ٹھیک ہے میں چاہتی ہوں یہ کتاب میرے سر سے الگ ہو جائیں۔ کہتے ہی کتاب زمین پر گر پڑے۔



پری نے ہمیں بے وقوف بنایا اور اس نے ٹھیک ہی کیا اگر ہم امیر ہو جاتے تو زیادہ پریشان ہوتے۔ سچ یہ ہے کہ زندگی میں جو کچھ ہے اس پر قناعت کر لیں۔ اچھا چلو یہی کھالو کیونکہ اب ہمارے پاس کچھ کھانے کو نہیں۔ انہوں نے کباب کھائی اور سوچا کہ جو کچھ ان کی قسمت میں ہے وہی ان کا اپنا ہے۔

فرانس کی لوک کہانی

سوالات

1. لکڑہارے کی زندگی کیسے گذر رہی تھی؟
2. لکڑہارے کی بیوی نے کیا تمثنا کی؟
3. لکڑہارا اور اس کی بیوی کیوں حیران ہوئے؟
4. پری نے کیا اور دان دیا؟
5. لکڑہارے کی بیوی نے کیا خواہشیں کی؟
6. ان دونوں کی خواہشیں کیسے پوری ہوئیں؟
7. اپنی خواہشوں کا انجام دیکھ کر انہوں نے کیا سبق سیکھا؟